9

4823CH09

رونے والے ہنسنے لگے

پرانے زمانے کی بات ہے، کسی گاؤں میں ایک بوڑھی عورت رہتی تھی۔ اُس کا ایک ہی بیٹا تھا امجد۔ امجد فوج میں بھرتی ہوکر بہت دوٗر چلا گیا تھا۔ بُڑھیا کو اپنا بیٹا بہت یاد آتا تھا۔

ایک دن بُڑھیا کو امجد کا خط ملا۔ بُڑھیا لکھنا پڑھنا نہیں جانتی تھی۔ وہ خط لے کر اپنے مکان کے سامنے بیٹھ گئی۔ وہ انتظار کر رہی تھی کہ کوئی راستے سے گزرے اور اُسے خط پڑھ کر سُنا دے۔

تھوڑی دیر میں ایک فوجی اُدھر سے گزرا۔ بُڑھیا نے اُسے روکا اور اس سے خط پڑھنے کو کہا۔ فوجی نے خط ہاتھ میں لیا اور اسے دیر تک دیکھتا رہا۔ اچانک اُس کی آنکھوں میں آنسوٗ آ گئے۔ وہ بُڑھیا کے پاس بیٹھ کر رونے لگا۔ بُڑھیا گھبرا گئی۔ اُسے لگا کہ خط میں امجد کے بارے میں ضرور کوئی بُری خبر ہے۔ وہ بھی زور زور سے رونے لگی۔

© NCERT not to be republished

اتنے میں ایک پھیری والے کا گزر اُس طرف سے ہوا۔ اُن دونوں کو روتا ہوا دیکھ کر اُس نے اپنے کانچ کے برتنوں کی ٹوکری زمین پر رکھّی اور خود بھی دونوں کے ساتھ بیٹھ کر رونے لگا۔

کچھ دیر کے بعد ایک اور شخص اُدھر سے گزرا۔ وہ ان تینوں کو روتا دیکھ کر بہت حیران ہوا۔ اس نے پوچھا، ''ارے! کیا ہوگیا، تم لوگ رو کیوں رہے ہو؟''

اُنھوں نے کچھ جواب نہیں دیا۔ اُس شخص نے زور سے کہا، ''کچھ بتاؤ گے بھی کہ یوں ہی روتے رہو گے؟''

سب سے پہلے پھیری والے نے اپنے آنسو پونچھے اور کہنا شروع کیا، ''ایک سال پہلے کی بات ہے، میں اپنے برتن بیچنے کے لیے نکلا۔ راستے میں ٹھوکر لگی۔ میری ٹوکری زمین پر آرہی اور سارے برتن ٹوٹ گئے۔ مجھے فوراً نئے برتن خریدنے تھے۔ اُنھیں بیچ کر اپنے نقصان کی بھرپائی کرنی تھی۔ اس لیے رونے کا موقع نہیں مل سکا تھا۔ آج ذرا فرصت ہے۔ ان دونوں کو روتا ہوا دیکھا تو سوچا، آج میں بھی ان کے ساتھ بیٹھ کر رولوں۔''

وہ شخص بُڑھیا کی طرف مُتوجّہ ہوا۔ بُڑھیا نے اپنی کہانی سُنائی، ''میرے بیٹے کا خط آیا تھا۔ میں نے اِس فوجی کو اُسے پڑھنے کے لیے دیا۔ یہ فوجی خط پڑھ کر رونے لگا۔ میں سمجھ گئی کہ خط میں ضرور کوئی بُری خبر ہے۔ میں بھی رونے لگی۔''

اب اُس شخص نے فوجی سے پوچھا، ''کیوں بھائی! اس خط میں ایسی کون سی بُری خبر ہے؟''

فوجی نے رونا بند کیا اور بولا، ''سچ تو یہ ہے کہ میں نے بچپن میں پڑھائی پر توجّہ نہیں دی تھی۔ اس لیے کوشش کے باوجود میں اس خط کو نہ پڑھ سکا۔ میں پڑھائی نہ کر پانے کے غم میں رو رہا ہوں۔''

© NCERT not to be republished

اس شخص نے کہا۔ ’’مجھے بتاؤ وہ خط کہاں ہے؟‘‘

بُڑھیا نے خط اُس کے حوالے کیا۔ اُس شخص نے خط کو پڑھا اور ہنس کر بولا، ’’امّاں! تم خواہ مخواہ رو رہی ہو۔ اس خط میں لکھا ہے کہ تمھارا بیٹا امجد اگلے مہینے چھٹّی لے کر آ رہا ہے۔‘‘

یہ خوش خبری سن کر بُڑھیا نے رونا بند کیا اور زور زور سے ہنسنے لگی۔ فوجی اور پھیری والا بھی اِن دونوں کے ساتھ ہنسی میں شریک ہو گئے۔

© NCERT not to be republished

مشق

I پڑھیے اور سمجھیے:

خط	:	چِٹّھی
انتظار کرنا	:	راہ دیکھنا
کانچ	:	شیشہ
نقصان	:	گھاٹا
بھرپائی کرنا (محاورہ)	:	کمی کو پورا کرنا
فرصت ہونا	:	کوئی کام نہ ہونا
مُتوجّہ ہونا	:	کسی طرف دھیان دینا

توجّہ	:	دھیان
غم	:	دُکھ
خواہ مخواہ	:	بلا وجہ
خوش خبری	:	اچھی خبر

II سوچیے اور بتائیے:

1۔ بُڑھیا خط لے کر مکان کے سامنے کیوں بیٹھ گئی؟

2۔ ایک شخص کیا دیکھ کر حیران رہ گیا؟

3۔ پھیری والے نے اپنے رونے کی کیا وجہ بتائی؟

4۔ فوجی کیوں رو رہا تھا؟

5۔ آخر میں سب کیوں ہنسنے لگے؟

III خالی جگہیں بھریے:

1۔ کسی گاؤں میں ایک بوڑھی ....رہتی تھی۔ (عورت/عورتیں/لڑکیاں)

2۔ اچانک اُس کی ....میں آنسو آگئے۔ (آنکھ/آنکھیں/آنکھوں)

3۔ اُس نے اپنے کانچ کے برتنوں کی ....زمین پر رکھی۔ (ٹوکریاں/ٹوکری/ٹوکرے)

4۔ تمھارا بیٹا امجد اگلے مہینے ....لے کر آرہا ہے۔ (چُھٹّی/چھٹّیاں/چھٹّیوں)

IV کس نے کہا:

1۔ ”ارے! کیا ہوگیا، تم لوگ رو کیوں رہے ہو؟“

2۔ ”آج ذرا فرصت ہے۔ ان دونوں کو روتا ہوا دیکھا تو سوچا، آج میں بھی ان کے ساتھ بیٹھ کر رولوں۔“

3۔ ”میں نے اِس فوجی کو پڑھنے کے لیے دیا۔“

4۔ ”میں پڑھائی نہ کر پانے کے غم میں رو رہا ہوں۔“

© NCERT not to be republished

V ایک دن بُڑھیا کو امجد کا ایک خط ملا۔ وہ خط لے کر اپنے مکان کے سامنے بیٹھ گئی۔ اوپر کے جملوں میں بُڑھیا 'اسم' (Noun) ہے اور وہ 'ضمیر' (Pronoun)۔ 'اِسم' کی جگہ بولے جانے والے لفظ کو 'ضمیر' کہتے ہیں۔

نیچے دیے گئے جملوں میں جو لفظ ضمیر کے طور پر آئے ہیں، انھیں لکھیے :

1۔ میرے بیٹے کا خط آیا تھا۔

2۔ وہ شخص بڑھیا کی طرف متوجہ ہوا۔

3۔ تم خواہ مخواہ رو رہی ہو۔

4۔ میں نے فوجی کو اسے پڑھنے کے لیے دیا۔

5۔ تمھارا بیٹا اگلے مہینے گھر آ رہا ہے۔

VI بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے :

انتظار	فوجی	خوش خبری	نقصان	فرصت	خواہ مخواہ
....	....	....	....	....	....
....	....	....	....	....	....
....	....	....	....	....	....
....	....	....	....	....	....
....	....	....	....	....	....

© NCERT not to be republished